کریلے کی پیداواری ٹیکنالوجی

2018-19

کریلے کی کاشت:

کریلے کی کاشت برصغیر پاک وہند،فلپائن اور دیگر مما لک میں ہوتی ہے۔یورپی اورامریکی مما لک میں اس کی کاشت نہیں ہوتی۔پنجاب میں یہ موسم گرما کی مقبول ترین سبزی ہے۔

تیاری زمین:

کریلامعتدل آب وہوامیں کامیاب رہتا ہے۔اس کے لیے زرخیز میرازمین جس میں پانی کا نکاس اچھاہوبہتر رہتی ہے۔کاشت سے ایک ماہ پہلے کھیت میں 12 تا15 ٹن گوبر کی گلی سڑی کھاد فی ایکڑ ڈالیں اور ہل چلاکر زمین میں اچھی طرح ملادیں اورکھیت کو پانی لگادیں وتر آنے پر دوتین بار سہاگہ دے کرزمین تیارکریں اوروتر دبادیں۔اس طرح جڑی بوٹیاں نکل آئیں گی۔پھر دوتین بارہل اور سہاگہ چلاکرزمین نرم اور بھربھری کرلیں۔اب زمین کاشت کے لیے تیار ہے۔

شرح بیج:

اچھی روئیدگی والا ڈیڑھ تادوکلوگرام بیج فی ایکڑ کافی ہوتا ہے۔

طریقہ کاشت:

تیارشدہ زمین میں 8 فٹ کے فاصلے پرنشان لگاکرپٹڑیاں بنائیں اورپٹڑیوں کے دونوں کناروں پرڈیڑھ فٹ کے فاصلے پر 2 تا3 بیج فی سوراخ 3 سینٹی میٹر گہرے بوئیں۔

آبپاشی:

پہلی آبپاشی بوائی کے فوراًبعدکریں اس کے بعد ہفتہ وارآبپاشی کرتے رہیں۔جب موسم گرم ہوجائے تو آبپاشی چاردن کے وقفہ سے کریں یا پھر ضرورت کے مطابق کریں۔

کھاد کا استعمال:

کریلے کی فصل کے لئے نائٹروجن، فاسفورس اور پوٹاش بحساب 50-46-64 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔فاسفورس اور پوٹاش کی ساری کھاد بجائی کے وقت ڈالیں اور یوریا کی کھادقسطوں میں استعمال کریں۔پہلی قسط بجائی کے وقت، دوسری پھول آنے پر اور اس کے بعد ہرتین چنائی کے بعداستعمال کریں۔

چھدرائی وگوڈی:

جب فصل اُگ آئے اور تین پتے نکال لے تو چھدرائی کریں اور 45 سینٹی میٹر کے فاصلے پرصحت مند پودا چھوڑکر فالتو پودے نکال دیں۔جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لیے گوڈی کریں۔پودوں کومٹی بھی چڑھائیں۔فصل کو جڑی بوٹیوں سے صاف رکھنے کے لیے جب بھی ضرورت ہو گوڈی ضرورکریں۔ ورنہ پیداوار متاثر ہوگی۔

برداشت:

پھل کی نرم حالت میں ہر تیسرے دن برداشت کرتے رہیں۔ برداشت شدہ پھل کو سایہ دار جگہ میں رکھیں اور گیلے ٹاٹ سے ڈھانپ دیں تا کہ پھل مرجھا نہ جائے۔

اقسام: فیصل آباد لانگ، سفینہ۔

کیڑے و بیماریاں اور ان کا انسداد

نام کیڑا: لال بھونڈی:

نقصان کی علامات: اس کیڑے کے بالغ بھونڈیاں اور گرب اُگتی ہوئی فصل کو شدید نقصان پہنچاتے ہیں۔ مارچ سے اپریل تک اس کا حملہ شدید ہوتا ہے۔ گرب یا سنڈیاں جڑوں، زیر زمین تنوں اور زمین سے مَس ہوتے پھلوں کے اندر داخل ہو کر نقصان کرتی ہیں۔ حملہ شدہ پودے ابتدائی پھل کی حالت میں ہی مرنا شروع ہو جاتے ہیں۔

کیمیائی / غیر کیمیائی انسداد: فصل کی باقیات اور کوڑا کرکٹ صاف کریں اور اُسے زمین میں دبائیں یا جلا دیں۔ چھوٹے پلاٹوں سے بالغ بھونڈیاں ہاتھ یا دستی جال سے پکڑ کر تلف کریں۔ فصل کی برداشت کے بعد کھیت میں ہل چلائیں تا کہ زمین میں موجود پیوپے اور گرب تلف ہو جائیں۔ کدو کے بیج کو امیڈا کلوپرڈ 70 فیصد ڈبلیو ایس۔5 گرام یا تھایا میتھوکسم 70 فیصد۔ ڈبلیو ایس 3 گرام فی کلوگرام بیج زہر لگا کر بجائی کریں۔ لیمبڈا اہلیو تھرین 2.5 فیصد ای سی۔ بحساب 200 ملی لیٹر 8-100 لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔

نام کیڑا: ہڈا بھونڈی

نقصان کی علامات: اس کیڑے کے بالغ اور سنڈیاں (گرب) دونوں پتوں کی اوپری سطح کو کھرچ کر کلوروفل کھا جاتی ہیں۔ حملہ شدہ پتوں کی رگیں باقی رہ جاتی ہیں اور پتے گر جاتے ہیں۔ حملہ شدہ پتے جالی نما ہو جاتے ہیں۔

کیمیائی / غیر کیمیائی انسداد: کھیتوں کو صاف رکھیں۔ فصل کی برداشت کے بعد کھیت میں گہرا ہل چلائیں۔ چھوٹے پلاٹوں سے کیڑے کے انڈے اور بالغ بھونڈیاں ہاتھ سے پکڑ کر تلف کریں۔ کلورنٹرانیلی پرول 20 ایس۔ سی بحساب 50 ملی لیٹر یا سپائنٹو رام 120 ایس۔ سی بحساب 80 ملی لیٹر فی 100 لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔

نام کیڑا: پھل کی مکھی

نقصان کی علامات: پھل کی مکھی کی سنڈیاں پھل کو اندر ہی اندر کھا کر خراب کرتی ہیں۔ جس سے پھل میں سے بد بو آتی ہے اور پھل استعمال کے قابل نہیں رہتا۔ اس کیڑے کا حملہ مون سون میں زیادہ شدید ہوتا ہے۔ حملہ شدہ پھل قابل استعمال نہیں رہتا اور مارکیٹ میں بہت کم قیمت ملتی ہے۔

کیمیائی / غیر کیمیائی انسداد: حملہ شدہ پھلوں کو اکٹھا کر کے زمین میں گہرا دبا دیں۔کھیت میں گوڈی کر کے پیوپوں اور سنڈیوں کو سطح زمین پر لائیں تاکہ پرندوں کا شکار بنیں اور موسمی اثرات سے بھی اُن کی تلفی ہو سکے۔جنسی کشش کے پھندے 4 یا 6 فی ایکڑ کھیتوں میں لگائیں۔حملہ کی صورت میں ٹرائی کلورفان (ڈیپٹریکس 80 ڈبلیو پی) بحساب 300-400 گرام یا سپائنوسیڈ 24 فیصد ایس سی 30-40 ملی لیٹر 100 لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔

نام کیڑا: سرخ مائیٹ یا جوئیں

نقصان کی علامات: یہ جوئیں پتوں کی نچلی سطح سے رس چوستی ہیں اور جالا بناتی ہیں۔حملہ شدہ پتے پہلے سرخ بھورے ہوتے ہیں اور بعد میں خشک ہو کر گرنے لگتے ہیں۔حملہ شدہ پودوں پر پھل بہت کم لگتا ہے اور پیداوار کم ہو جاتی ہے۔بیلدار سبزیاں اس کے حملے کی وجہ سے مکمل طور پر ناکام ہو جاتی ہیں۔

کیمیائی / غیر کیمیائی انسداد: حملہ شدہ فصل پر پانی کا سپرے کریں۔فصل کو گرد و غبار سے بچائیں کیونکہ اس کی وجہ سے مائیٹ کا حملہ بڑھ جاتا ہے۔بیلدار سبزیات کے قریب تھریشر نہ لگائیں۔حملہ کی صورت میں ہیکسی تھائیوزاکس 10 ڈبلیو پی بحساب 100-150 گرام یا ڈایافینتھائیوران 50 ای سی (Polo) بحساب 150-200 ملی لیٹر یا ایزوسائی کلوٹن 25 ڈبلیو پی۔بحساب 75 گرام یا فینپائروکسی میٹ 5 ایس سی 150-200 ملی لیٹر 80 سے 100 لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔

نام کیڑا: سست تیلہ

نقصان کی علامات: اس کیڑے کے بالغ اور بچے پتوں کی نچلی سطح سے رس چوس کر نقصان کرتے ہیں۔اپنے جسم سے ایک میٹھا مادہ خارج کرتے ہیں جس پر سیاہ اُلی لگ جاتی ہے اور پتے ضیائی تالیف نہیں کر پاتے۔اس کا حملہ فروری اور مارچ میں شدید ہوتا ہے۔چھوٹے پودوں کی بڑھوتری رک جاتی ہے اور وہ پیداوار نہیں دیتے۔

کیمیائی / غیر کیمیائی انسداد: ان کے انسداد کے لیے ان کے دشمن کیڑے جیسے لیڈی برڈ بیٹل اور کرائی سوپرلا کی تعداد بڑھائیں۔پاور سپریئر کے ساتھ زیادہ پریشر سے پانی کا سپرے کریں۔نائٹروجن کھاد کا استعمال مناسب کریں۔امیڈاکلوپرڈ 200 ایس ایل، بحساب 100-150 ملی لیٹر یا کاربوسلفان 35 فیصد ای سی، بحساب 400-500 ملی لیٹر یا ڈائی میتھوایٹ 40 فیصد ای سی، بحساب 300 ملی لیٹر یا بائی فینتھرین 10 فیصد ای سی 100-150 ملی لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔

نام کیڑا: چست تیلہ

نقصان کی علامات: بالغ اور بچے پتوں کا نچلی سطح سے رس چوستے ہیں۔حملہ شدہ پتے اوپر کی جانب کپ کی شکل بناتے ہیں اور پہلے اور بعد میں خشک ہو کر گرنے لگتے ہیں۔

کیمیائی / غیر کیمیائی انسداد: متبادل خوراکی پودوں کو تلف کریں۔ہوا میں نمی اور درجہ حرارت بڑھنے سے حملہ زیادہ ہوتا ہے۔کھیت کو جڑی بوٹیوں سے پاک رکھیں۔امیڈاکلوپرڈ (200 ایس ایل) بحساب 80 ملی لیٹر یا بائی فینتھرین 10 فیصد ای سی، 100 ملی لیٹر یا تھائیامیتھاکسم 25 فیصد

ڈبلیو بی بحساب 24 گرام 80-100 لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔

نام کیڑا: سفید مکھی

نقصان کی علامات: بالغ اور بچے پتوں کا نچلی سطح سے رس چوستے ہیں اور اپنے جسم سے میٹھا رس خارج کرتے ہیں جن پر سیاہ اُلی لگ جاتی ہے۔ پتوں کا خوراک بنانے کا عمل متاثر ہوتا ہے۔ یہ کیڑا سبزیات میں وائرسی بیماریاں پھیلانے کا باعث بھی بنتا ہے۔

کیمیائی/غیر کیمیائی انسداد:

کھیت کو جڑی بوٹیوں سے پاک رکھیں۔ متبادل خوراکی پودوں کو تلف کریں۔ اولالا 50 ڈبلیو۔ جی 60 تا 80 گرام یا موونیٹو 240 ایس۔ سی 125 تا 250 ملی لیٹر یا پولو 500 ای۔ سی (ڈائیافینتھیوران) 200 ملی لیٹر یا لیجینڈ 0.5 اے۔ ایس (میٹرین) 500 ملی لیٹر یا برائیوریٹی 10.8 ای۔ سی (پائری پراکسی فِن) 250 ملی لیٹر یا موسپی لان 20 ایس۔ پی (ایسٹامپرڈ) 125 گرام یا کونفیڈار 200 ایس۔ ایل (امیڈاکلوپرڈ) 250 ملی لیٹر فی ایکڑ ایک ہفتہ کے وقفہ سے 100 لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔

نام کیڑا: لشکری اور امریکن سنڈی

کیمیائی انسداد:

کیمیائی انسداد کے لئے ریڈی ایٹ 120 ایس۔ سی (سپائنورام) 100 تا 120 ملی لیٹر یا بیلٹ 48 ایس۔ سی (فلوابنڈ امائڈ) 25 تا 50 ملی لیٹر یا کوراجن 20 ایس۔ سی (کلورنٹرائی نیلی پرول) 50 ملی لیٹر فی 100 لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔

بیماری: اکھیڑا

علامات: یہ بیماری فصل اگنے سے پہلے یا بعد میں ننھی پود پر حملہ آور ہوتی ہے۔ پہلی صورت میں بیج گل سڑ جاتا ہے یا اُگتے ہوئے پودے مرجاتے ہیں۔ بڑھوتری رک جاتی ہے۔ متاثرہ پودے اچانک مرجھانے لگتے ہیں۔ پودوں کی تنوں کے زیریں حصوں پر گہرے بھورے نرم گلاؤ کی علامات پائی جاتی ہیں۔ یہ بیماری زیادہ تر بیلدار سبزیوں پر حملہ آور ہوتی ہے۔ اس بیماری کے جراثیم زمین میں موجود رہتے ہیں۔ زمین میں پانی کا نکاس خراب ہونے کی صورت میں اس بیماری کا حملہ شدت اختیار کر جاتا ہے۔

تدارک: یہ بیماری چونکہ بذریعہ بیج بھی پھیلتی ہے۔ اس لئے بیج کو پھپھوندکش زہر ٹاپسن ایم، کونفیڈار یا کاربنڈازیم بحساب دو گرام فی کلوگرام لگائی جائے۔ موزوں فصلات کا تین سالہ ادل بدل زمین میں بیماری کے مواد کے خاتمہ کے لیے ضروری ہے۔ کاشت کے لیے بہترین نکاس والی زمین کا انتخاب کریں۔

بیماری: مرجھاؤ پھپھوند

علامات: یہ ایک پھپھوندکی بیماری ہے متاثرہ پودوں کے نچلے پتے مرجھانے لگتے ہیں جس سے جڑیں گل سڑ جاتی ہیں۔ نئے پتے مرجھانے لگتے ہیں جس سے جڑیں گل سڑ جاتی ہیں۔ نئے پتے بھی سوکھنا شروع ہو جاتے ہیں آخر کار تمام پودا مرجھا جاتا ہے۔ اور خشک ہو کر مر جاتا ہے۔ یہ بیماری فصلات پر کسی

وقت بھی حملہ آور ہوسکتی ہے۔

تدارک: قوت مدافعت کی حامل اقسام کا چناؤ کریں۔مناسب فصلات کا تین سالہ ادل بدل اپنایا جائے۔بیج کو موثر پھپھوندکش زہروں ٹاپسن ایم،مینکو زیب،سینکوزیب میں سے کوئی ایک بحساب 2 گرام فی کلوگرام بیج زہر لگائی جائے۔بیماری سے متاثرہ چند پودے اکھاڑ کر تلف کیے جائیں۔

بیماری: سفوفی پھپھوند

علامات: نچلے پتوں پر گول سفید دھبے نمودار ہوتے ہیں۔آہستہ آہستہ یہ دھبے تنوں اور پتوں کی بالائی سطح پر بھی ظاہر ہوتے ہیں۔ان دھبوں میں سفید پھپھوند پیدا ہوتا ہے۔جو جم جاتا ہے۔ایسے متاثرہ بھورے پتے مرجھا کر مر جاتے ہیں یہ سفید پھپھوند پھلوں پر بھی پھیل جاتا ہے۔اس طرح پھلوں کی بڑھوتری رک جاتی ہے۔اوران کا ذائقہ بھی خراب ہو جاتا ہے۔اس بیماری کے لیے 20-27 سینٹی گریڈ درجہ حرارت اور ہوا میں 50 فیصد یا اس سے کم نمی بہت موزوں ہے۔

تدارک:

بیج کو ٹاپسن ایم،مینکو زیب،سینکوزیب میں سے کسی ایک پھپھوندکش زہر بحساب 2 گرام فی کلوگرام بیج سے آلودہ کیا جائے۔متاثرہ کھیت سے جڑی بوٹیوں کی فوراً تلفی کی جائے موزوں پھپھوندکش مرکبات ٹوپاس 0.5 ملی لیٹر یا ڈائی فینا کوزول یا ٹیا کوزول بحساب 0.5 ملی لیٹر یا کیبوس 2 گرام فی لیٹر پانی میں حل کر کے سپرے کریں۔فصلات کی کٹائی و برداشت کے بعد بچے کھچے حصوں کو جلا دینا چاہیے۔

بیماری: روئیں دار پھپھوند

علامات: پتوں کی نچلی سطح پر نمدار دھبے ظاہر ہوتے ہیں۔پہلے ان داغوں کا رنگ ہلکا سبز پھر پیلا اور آخر میں بھورا ہو جاتا ہے۔یہ دھبے تیزی سے بڑھتے ہیں اور پتے مرجھا کر سوکھ جاتے ہیں۔یہ بیماری 15-20 سینٹی گریڈ درجہ حرارت اور ہوا میں 80 فیصد سے زیادہ نمی یا ابر آلود موسمی حالات میں تیزی سے پھیلتی اور بڑھتی ہے۔جسکی وجہ سے پودے گل جاتے ہیں اور پھل بھی گل سڑ جاتے ہیں۔

تدارک: بیج کو کوئی بھی ایک پھپھوندکش زہر ٹاپسن یا ایم،مینکو زیب یا سینکوزیب بمقدار 2 گرام فی کلوگرام بیج لگائی جائے۔جونہی بیماری ظاہر ہو ٹاپسن ایم،کیبر یوٹاپ،ریڈومل گولڈ،فوسٹائل ایلومینیم میں کوئی ایک پھپھوندکش زہر بحساب 2 گرام فی لیٹر پانی کا محلول بنا کر 7 سے 10 دن کے وقفے سے سپرے کیا جائے۔کھیتوں میں اُگنے والی جڑی بوٹیوں کی تلفی کی جائے۔مناسب فصلات کا 3 سالہ ادل بدل اپنایا جائے۔

بیماری: پیلے برگی دھبے۔

علامات: یہ کریلا کی عام بیماری ہے۔جو ایک مخصوص پھپھوند سے لگتی ہے۔اس بیماری سے پودوں کے تمام بالائی حصے متاثر ہوتے ہیں۔یہ پتوں پر پیلے زرد رنگ کے دھبے پیدا کرتی ہے۔بعض اوقات تنوں پر بھوری دھاریاں پیدا ہوتی ہیں۔یہ بیماری پہلے آہستہ آہستہ نمودار ہوتی ہے۔مگر گرم مرطوب موسم میں تیزی سے بڑھتی ہے۔اس کا اثر پھلوں پر بھی پڑتا ہے۔شدید متاثرہ پتے گر جاتے ہیں۔پودوں کی نشوونما اور پیداوار نمایاں اثر ہوتا ہے۔بیماری کا مواد فصل کے بچے کھچے حصوں میں موجود رہتا ہے۔

تدارک: ایسی اقسام کی کاشت کو رواج دیا جائے جو اس بیماری کے خلاف قوت مدافعت کی حامل ہوں۔ بیج کو موزوں پھپھوندکش ٹاپسن ایم زہر لگا کر کاشت کیا جائے۔ بیماری کے ظاہر ہونے پر موثر پھپھوندکش زہروں میں سے کسی ایک زہر ٹاپسن ایم، کاربا کسن، مینکوزیب کا 2 تا 3 گرام فی لیٹر پانی کے حساب سے محلول بنا کر سپرے کیا جائے۔ فصل کی برداشت کے بعد بیماری سے متاثرہ پودوں کو اکھاڑ کر جلا دیں تا کہ بیماری کا مواد کم ہو سکے۔ شدید متاثرہ کھیتوں میں مختلف فصلات کا مناسب ادل بدل اپنایا جائے۔

بیماری: مرجھاؤ۔

علامات: یہ بیماری زیر زمین پھپھوندی کی وجہ سے ہوتی ہے۔ حملہ کی صورت میں پودے کو نمکیات اور پانی کی ترسیل رک جاتی ہے۔ اور پودے کی جڑیں گل جاتی ہے۔ اور پودے کی جڑیں گل جاتی ہیں۔ پودے کے تنے پر موجود پتے سوکھ جاتے ہیں اور پودا ایک سے دو دنوں میں مرجاتا ہے۔ یہ بیماری فصل پر کسی وقت بھی حملہ کر سکتی ہے۔

تدارک: بیج کو ہمیشہ پھپھوندکش زہر لگا کر کاشت کریں۔ سبزیات کو ہمیشہ بیماری سے پاک صحت مند زمین میں کاشت کریں۔ متاثرہ کھیت میں کاشت کرنے کی صورت میں متاثرہ کھیت سے صحت مند کھیت میں پانی نہ لگایا جائے۔ پنیری کو منتقل کرنے سے پہلے پھپھوندکش محلول میں پنیری کی جڑیں بھگو کر لگائیں۔ حملہ کی صورت میں مندرجہ ذیل پھپھوندکش ادویات سے زہر پاشی کریں تھائیوفنیٹ میتھائل پلس کلوروتھیلونل 1.5 کلوگرام فی ایکڑ کاربنڈازم 1.5 کلوگرام فی ایکڑ، فوسٹیال ایلومنیم 1.5 کلوگرام فی ایکڑ، ایزوکسی سٹروبن پلس ڈائی فینوکونازول 700 ملی لیٹر ایکڑ۔

بیماری: جنوبی جھلساؤ۔

علامات: بیماری کا حملہ زیادہ تر تنے کے اُس حصے پر ہوتا ہے، جو زمین سے ذرا اوپر یا زمین میں دھنسا ہوا ہوتا ہے، پھپھوندی کی افزائش کی وجہ سے تنا گل جاتا ہے۔ اور پھل بھی جو زمین کے ساتھ پڑا ہوا ہے، متاثرہ پودے کے تنے سے سفید رنگ کی دھاگہ نما گوند نکل آتی ہے۔ اور اگر متاثرہ پودے کے تنے کو اُوپر سے عرضی تراشے کر کے دیکھیں تو اس میں سکروشیا بنے ہوئے نظر آتے ہیں جو چھوٹے چھوٹے موتی کی صورت میں نظر آتے ہیں جن کا رنگ شروع میں سفید بعد میں سرخ اور پھر بھورے رنگ کے ہو جاتے ہیں۔ بیماری کی وجہ سے پودے کی خوراک کی نالیاں تباہ ہو جاتی ہے اور پودا مرجھانے کے ساتھ ہی مر جاتا ہے۔

تدارک: فصل کو اونچی وٹوں پر کاشت کریں تا کہ پانی پودے کے تنے تک نہ چڑھ سکے۔ بیج کو بوائی سے قبل پھپھوندکش زہر لگا کر کاشت کریں۔ قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔ جنوبی جھلساؤ سے متاثرہ کھیت میں بوائی نہ کریں۔ اگر کاشت کردہ سبزیات میں جنوبی جھلساؤ کی علامات ظاہر ہو جائیں تو مندرجہ ذیل پھپھوندکش زہروں میں سے کسی ایک کا انتخاب کر کے زہر پاشی کریں۔ ایزوکسی سٹروبن پلس ڈائی فینوکونازول 700 ملی لیٹر فی ایکٹر کا اسطرح استعمال کریں کہ پودے کی چھتری کے نیچے والی جگہ سپرے والے پانی سے تر ہو جائے۔

بیماری: پتوں کے داغ۔

علامات: پتوں پر چھوٹے چھوٹے نمدار دھبے ظاہر ہونا شروع ہو جاتے ہیں جو بعد میں پیلے رنگ کے ہو جاتے ہیں اور بعد ازاں یہ دھبے بھورے رنگ

کے ہوجاتے ہیں شدید گرمی کی صورت میں یہ دھبے آپس میں مل جاتے ہیں اور پوداا پنی غذائی ضروریات اچھی طرح سے پوری نہیں کر پاتا۔

تدارک: بیماری کے ظاہر ہوتے ہی مندرجہ ذیل پھپھوندکش ادویات میں سے ادل بدل کے اُصول کو مدنظر رکھتے ہوئے 5 دن کے وقفے سے اچھی طرح سپرے کریں تاکہ پودا مکمل طور پر پھپھوندکش زہر سے بھیگ جائے۔کاپر آکسی کلورائیڈ 300 گرام فی ایکڑ،ٹیبوکونازول پلس ٹرائی فلوکسی سٹروبن 70 گرام فی ایکڑ،ایزوکسی سٹروبن پلس پروپی کونازول 250 ملی لیٹر فی ایکڑ،ڈائی فینوکونازول پلس پروپی کونازول 150 گرام فی ایکڑ،سلفر 800 ملی لیٹر،تھائیوفینیٹ میتھائل پلس کلوروتھیلونل 300 گرام،

بیماری: سبزیوں کے خطیئے ۔

علامات: اس بیماری کا سبب نیماٹوڈ ہے پودے کا قد چھوٹا رہ جاتا ہے۔پتے پیلے سے نظر آتے ہیں پودے مرجھائے ہوئے نظر آتے ہیں متاثرہ پودے کو اکھاڑ کر دیکھا جائے تو جڑوں پر چھوٹی چھوٹی گانٹھیں نظر آتی ہیں۔خطیئے پودوں کی جڑوں کو زخمی کردیتے ہیں اور دیگر بیماری پھیلانے والے جراثیم کی منتقلی کا سبب بھی بنتے ہیں جیسے کہ سرانڈ مرجھاؤ اور گلاؤ۔

تدارک: خطیئے کی روک تھام کے لیے کاربوفیوران بحساب 8 کلوگرام فی ایکڑ،کاڈوسافوس بحساب 12 کلوگرام یا رگبی 15 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔

بیماری: بیج کا گلاؤ/نوخیز پودوں کا مرجھاؤ ۔

علامات: یہ پھپھوند بیج کے گلاؤ کا باعث ہے۔بیج سے پودا نکل ہی نہیں پاتا یا نکلتے ساتھ ہی مرجاتا ہے اگر بیماری بڑے پودے پر آئے تو وہ مرجھا کر خشک ہوجاتے ہیں اور مرجاتے ہیں

تدارک: متاثرہ کھیت میں بوائی نہ کریں۔بیج کو ہمیشہ پھپھوندکش زہر لگا کر کاشت کریں۔بیج کو مندرجہ ذیل پھپھوندکش زہروں میں سے کسی ایک کا انتخاب کر کے زہر پاشی کریں کاربینڈازم 1.5 کلوگرام فی ایکڑ ایزوکسی سٹروبن پلس ڈائی فینا کونازول 700 ملی لیٹر،فوسیٹائل ایلومینیم 1.5 کلوگرام فی ایکڑ،تھائیوفنیٹ میتھائل پلس کلوروتھیلونل 1.5 کلوگرام۔

بیماری: مائروتھیشیم کا جھلساؤ۔

علامات: یہ بیماری پتوں کے کناروں پر ہلکے زرد رنگ کے دھبوں کی صورت میں ظاہر ہوتی ہیں۔دھبوں کا رنگ بعد میں گہرا پیلا اور پھر بھورا پڑ جاتا ہے اور آخر کار کالا ہوجاتا ہے جیسے جیسے بیماری بڑھتی ہے دھبے بڑے ہوکر سارے پتے کو اپنی لپیٹ میں لے لیتے ہیں۔بیماری پہلے سے بیمار شدہ پودے کے بقایا جات اور بیج کے ذریعے جولائی سے ستمبر کے مہینوں میں پھیلتی ہے۔موزوں ترین درجہ حرارت 28 سے 38 ڈگری سینٹی گریڈ ہے اور ہوا میں نمی کا تناسب 70 فیصد سے زیادہ ہو۔

تدارک: بیج کو ہمیشہ پھپھوندکش زہر لگا کر کاشت کریں۔بیماری کی صورت میں مندرجہ ذیل پھپھوندکش ادویات میں سے ادل بدل کے اُصول سے 5 دن کے وقفے کے ساتھ سپرے کریں۔ڈائی فینا کونازول 250 ملی لیٹر فی ایکڑ،ایزوکسی سٹروبن پلس ڈائی فینوکونازول 250 ملی لیٹر فی ایکڑ،پیٹوکونازول پلس

ٹرائی فلوکسی سٹروبن 70 گرام فی ایکڑ،فلومارف پلس فوسیٹائل ایلومینیم 300 گرام فی ایکڑ۔

بیماری: تنے اور جڑ کا گلاؤ۔

علامات: جڑ کے قریب سے تنے پر سیاہی نما دھبے بن جاتے ہیں جو بعد میں سیاہ ہالے کی صورت اختیار کر لیتے ہیں۔ پودے کو نمکیات اور پانی کی ترسیل مکمل طور پر رک جاتی ہے۔ پودا مرجھا جاتا ہے اور ایک سے دو دنوں میں مر جاتا ہے۔

تدارک: بیج کو بوائی سے قبل ہمیشہ پھپھوندکش زہر لگا کر کاشت کریں۔ پنیری والی سبزیات کو منتقلی سے پہلے پھپھوندکش محلول میں جڑوں کو بھگو کر منتقل کیا جائے۔فصلوں کی اونچی وٹوں پر کاشت کریں ممکن ہو سکے تو فصلات کو ڈرپ اریگیشن سسٹم کی مدد سے پانی دیں۔ دستیابی کی صورت حال ممکن نہ ہونے کی صورت میں فصل کو اس طرح پانی لگائیں کہ پانی کسی بھی طرح سے پودے کے تنے تک پہنچ نہ پائے۔ بیماری کی صورت میں مندجہ ذیل پھپھوندکش زہروں میں سے کسی ایک سے زہر پاشی کی جائے۔ ریڈومل گولڈ 3 گرام فی لیٹر پانی میں ملا کر اسطرح سپرے کریں کہ پودے کی چھتری کے نیچے والی جگہ سپرے والے پانی سے تر ہو جائے۔